ویک اینڈ کرفیو ہٹانے کی دہلی سرکار کی تجویز خارج

نجی دفتروں کو 50 فیصد اہلیت کے ساتھ کام کاج کرنے کی اجازت ❖ ڈی ڈی ایم اے کا ورک فرام ہوم جاری رکھنے کا مشورہ

نئی دھلی (ایس این بی)

وزیر اعلیٰ اروند کیجریوال نے جمعہ کو ایل جی کو راجدھانی میں ویک اینڈ کرفیو ہٹانے کی تجویز بھیجی جسے ایل جی نے خارج کردیا۔ دہلی ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی کے ذریعہ جاری حکم میں ویک اینڈ کرفیو اور نائٹ کرفیو کو نافذ کیا گیا ہے۔ ڈی ڈی ایم اے نے جمعہ کو جاری حکم میں کہا ہے کہ راجدھانی کے نجی دفتر 50 فیصد اہلیت کے ساتھ کام کاج کرسکتے ہیں۔ حکم میں ڈی ڈی ایم اے نے صلاح دی ہے کہ جہاں ممکن ہو، نجی دفتر ورک فرام ہوم کو جاری رکھیں۔ ڈی ڈی ایم اے نے کہا ہے کہ راجدھانی کے نجی دفتر کھولے جانے پر کام کرنے کے وقت کو باٹنیں تاکہ دفتر میں ایک

ساتھ ہی لوگ کام کریں۔ اس سے دفتر میں سوشل ڈسٹینسنگ کا ضابطہ نافذ ہوسکے گا۔ اس کے ساتھ راجدھانی میں ہر ایک دن رات 10 بجے سے صبح 5 بجے تک نائٹ کرفیو جاری رہے گا۔ ویک اینڈ کرفیو جمعرات 10 بجے سے صبح 5 بجے تک جاری رہے گا۔ کسی بھی شخص کے ذریعہ ان ضابطوں کی خلاف ورزی کرنے پر ڈیزاسٹر مینجمنٹ قانون کے تحت کارروائی کی جائے گی۔ وہیں دہلی سرکار نے لیفٹیننٹ گورنر کے ذریعہ ویک اینڈ کرفیو نہ بنانے پر بیان جاری کرکے کہا ہے کہ یہ بدقسمتی ہے کہ ایل جی نے منتخب سرکار کی تجویز کو خارج کردیا ہے۔ راجدھانی کے تاجروں نے یہ مانگ کی تھی۔ نوٹ بندی اور گرم دم بازار رہل رہے ہیں تو دہلی کے تاجروں کے ساتھ ہی یہ نہ کیوں بھید بھاؤ کررہی ہے۔

اس سے قبل نائب وزیر اعلیٰ منیش سسودیا نے کہا کہ دہلی میں کورونا انفیکشن کی رفتار دھیرے دھیرے کم ہورہی ہے۔ انفیکشن کی شرح میں تیزی سے کمی دکھائی دے رہی ہے۔ معیشت کو پٹری پر واپس لانے کے لئے کیجریوال سرکار نے ایل جی کو دہلی میں ویک اینڈ کرفیو ہٹانے کے ساتھ ساتھ بازاروں سے آڈ۔ایون کو ختم کرنے اور 50 فیصد صلاحیت کے ساتھ پرائیویٹ دفاتر شروع کرنے کی تجویز بھیجی تھی، جسے ایل جی نے خارج کردیا۔ جمعہ کو منعقد پریس کانفرنس میں منیش سسودیا نے کہا کہ دہلی میں کورونا انفیکشن کی شرح میں کمی آئی ہے اور ہمیں امید ہے کہ آنے والے دنوں میں اس میں مزید کمی آئے گی۔ ہم نے ایل جی سے کہا تھا کہ ہم کو ویک اینڈ کرفیو اور آڈ۔ایون کو جاری رکھنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم کو ویک اینڈ کرفیو اور آڈ۔ایون کو جاری رکھنے کی تجویز بھیجی تھی، جسے ایل جی نے خارج کردیا۔ ہم نے کہا کہ عوام کی صحت کے ساتھ ساتھ معیشت کو پٹری پر لانا بھی ضروری ہے۔ پچھلے 2 سالوں میں لوگوں کو لاکھوں کے بحران کا سامنا کرنا پڑا اور معیشت کو بھی بہت زیادہ نقصان پہنچا۔ ایسی صورت حال دوبارہ پیدا نہ ہو اور لوگوں کو روزی روٹی کے بحران کا سامنا نہ ہو اس لیے یہ بہت ضروری ہے کہ لوگ نوکریوں پر واپس آئیں اور بازار

> ❑ معیشت کو پٹری پر لانا اور لوگوں کو روزی روٹی کے بحران سے نکالنا ضروری: سسودیا

ہر طرف سے اٹھنے لگی ہے ویک اینڈ کرفیو اور آڈ۔ایون ختم کرنے کی آواز

نئی دھلی (ایس این بی)

دہلی میں بازاروں کو آڈ۔ایون کے ذریعہ کھولنے اور ویک اینڈ کرفیو کے ابھی بھی جاری رہنے سے کاروباری دنیا میں مایوسی ہے۔ فیڈریشن آف سمال اینڈ میڈیم بزنس ایسوسی ایشن کے اوم پرکاش گوئل نے کہا کہ راجدھانی میں کورونا انفیکشن کی رفتار کم ہونے کے سبب وزیر اعلیٰ اروند کیجریوال کی طرف سے ویک اینڈ کرفیو اور آڈ۔ایون سسٹم کو ختم کرنے کی تجویز بھیجی گئی تھی، جسے ایل جی نے خارج کردیا۔ جمعہ کو ایک بیان جاری کرکے کہا کہ آڑ سے 3 دنوں میں آڈ۔ایون ہٹایا گیا اور ویک اینڈ کرفیو سے راحت نہیں ملی تو دن کی آمدنی مقابلہ رہ گئی ہے۔ سوال یہ ہے کہ آخر کیا وجہ ہے کہ لیفٹیننٹ گورنر نے دہلی کے وزیر اعلیٰ اروند کیجریوال کی تجویز کو منظور کردیا۔ انہوں نے کہا کہ دہلی کے 20 لاکھ تاجروں کو ایل جی کے فیصلے سے کافی مایوسی ہوئی ہے۔ دہلی ٹیکسی ٹرک اوپریٹرس ایسوسی ایشن نے دہلی میں نائٹ کرفیو اور ویک اینڈ کرفیو پوری طرح سے ہٹانے اور پرائیویٹ آفس اور دکان صد فیصد کھولنے کی مانگ کرتے ہوئے ایک خط دہلی کے وزیر اعلیٰ اروند کیجریوال کو لکھا ہے۔ دوسری طرف اسمال میڈیم انٹرپرائز اور ایگریکلچر ایسوسی ایشن کے اوم پرکاش گوئل نے کہا کہ ویک اینڈ کرفیو اور آڈ۔ایون میں تبدیلی کریں، جس سے تاجروں کو راحت مل سکے۔ اپوزیشن لیڈر نے مشورہ دیا ہے کہ کورونا کے خلاف کنٹینٹ کا نئی عمل کرانے کی ذمہ داری سرکار نے ای شرما کی بنیاد پر لیفٹیننٹ گورنر کو اپنے فیصلے پر دوبارہ غور کرنا چاہئے۔ دریں اثنا ڈی ڈی ایم اے کے ممبر پرنا جوہری نے کہا کہ ہم نے کوئی سفارش نہیں کی تھی۔ ہم نے ایل جی کے ساتھ صدر تھیٹر اپنا جیسے نے لیفٹیننٹ گورنر خل نخل کو خط لکھ کر بازاروں میں نافذ آڈ۔ایون ضابطوں پر پھر سے غور کرنے کی اپیل کی ہے۔ خط لکھنے سے پہلے این ڈی ایم سی علاقہ کی مارکیٹ ایسوسی ایشن کے عہدیداروں نے نائب صدر سے مل کر اپیل کی تھی۔

راجدھانی میں کورونا کی صورتحال قابو میں

کورونا کے نئے معاملوں میں کمی، اسپتالوں میں داخل مریضوں کی تعداد بھی مستحکم: ستیندر جین

نئی دھلی (ایس این بی)

وزیر صحت ستیندر جین نے کہا کہ دہلی میں کورونا کے نئے معاملات میں کمی آئی ہے اور اسپتالوں میں داخل مریضوں کی تعداد بھی مستحکم ہے۔ دہلی سرکار کے تحت اقدام کے سبب دہلی میں کورونا کی صورتحال قابو میں ہے۔ گزشتہ 24 گھنٹوں میں دہلی میں کورونا کے 12,306 نئے معاملے سامنے آئے ہیں اور شرح 21.48 فیصد ہے۔ دہلی میں کووڈ کی وجہ سے کل 43 اموات کی جانکاری ملی ہے جسے ڈسٹ سینٹی نے جاری کیا ہے جس میں گزشتہ چند دنوں کی تمام اموات بھی شامل ہیں۔ ان 43 اموات میں سے صرف 3 اموات کورونا کی وجہ سے ہوئیں۔ باقی تمام 40 کیسز میں مریض کورونا کے علاوہ دیگر بیماریوں میں مبتلا تھے اور ان کی موت کی بڑی وجہ دیگر بیماریاں تھیں۔ دہلی میں گزشتہ 24 گھنٹوں میں 18815 لوگوں نے کورونا کو شکست دی ہے۔ جمعہ کو منعقد پریس کانفرنس میں وزیر صحت ستیندر جین نے کہا کہ پچھلے کچھ دنوں سے روزانہ نئے کیسز کی آمد کے باوجود اسپتال میں داخل مریضوں کی تعداد فی الحال مستحکم ہے۔ سرکار دہلی میں صحتی خدمات کو برقرار رکھنے کے لیے ہر ممکن اقدام کر رہی ہے۔ وزیر اعلیٰ اروند کیجریوال کی قیادت میں دہلی سرکار نے نئی قسموں کے خطرے کے پیش نظر ملک میں سب سے پہلے سب سے سخت قدم اٹھائے ہیں، جس کی وجہ سے دہلی میں کورونا کی صورتحال قابو میں ہے اور نئے کیسز میں کمی واقع ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ دہلی میں معلومات میں کمی کے پیش نظر کیجریوال سرکار نے جمعہ کو ایل جی تجلل کو دہلی میں 50 فیصد گنجائش پر پرائیویٹ آفس کھولنے کے لیے ایک خط بھیجا ہے، جسے ایل جی نے منظوری دے دی۔ اس کے علاوہ جب تک دہلی میں کیسز مزید مستحکم نہیں ہوجاتے، آڈ۔ایون اور ویکینڈ کرفیو جاری رہے گا۔ دہلی میں کورونا کی لہر کو دیکھتے ہوئے دہلی سرکار نے جانچ کی شرح کو کم کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

انہوں نے کورونا سے بچاؤ کے لیے ہر وقت ماسک پہننے اور کووڈ سے متعلق تمام پروٹوکول پر عمل کرنے کی اپیل کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ دہلی حکومت کی طرف سے تمام احتیاطی تدابیر اختیار کی جارہی ہیں تاکہ دہلی میں انفیکشن کی رفتار کم ہوسکے۔ دہلی سرکار عوام سے یہ درخواست کررہی ہے کہ جس طرح محکمہ صحت اور صحت کے کارکن آگے بڑھ رہے ہیں، اسی طرح لوگوں کو بھی ماسک پہننا چاہیے، پبلک مینیمائزر سے اپنے ہاتھ صاف کرنے اور تواعد کے مطابق سماجی دوری پر عمل کرنا چاہیے۔

'ایل جی نے دہلی کو ویک اینڈ کرفیو اور آڈ۔ایون کو جاری رکھنے پر مجبور کردیا'

نئی دھلی (ایس این بی)

عام آدمی پارٹی نے کہا کہ کیجریوال سرکار کی تجویز کے باوجود ایل جی نے ویک اینڈ کرفیو اور آڈ۔ایون کو نہیں ہٹایا ہے۔ ایل جی مرکزی سرکار کا نمائندہ ہوتا ہے۔ انہوں نے دہلی کو ویک اینڈ کرفیو اور آڈ۔ایون کو جاری رکھنے پر مجبور کردیا ہے۔ آپ کے سینئر لیڈر سوربھ بھاردواج نے جمعہ کو منعقد پریس کانفرنس میں کہا کہ مارکیٹ ایسوسی ایشن کے لوگوں نے فی کر بتایا کہ آڈ۔ایون اور ویک اینڈ کرفیو کی وجہ سے دکان پچھلے ہفتہ میں صرف 2 دن ہی کھل سکی، کیونکہ ویک اینڈ کرفیو کی وجہ سے ہفتہ میں صرف 5 دن رہ گئے ہیں۔ ایسے میں دکانیں 3 دن کے لیے کھل رہی ہیں۔ اس وجہ سے دکانداروں کے لیے گھر چلانا بھی مشکل ہو رہا ہے۔ دکانوں پر کام کرنے والے غریب لوگوں کی تنخواہیں بھی کافی کٹ رہی ہیں۔ انہیں بھی پریشانی ہو رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ دہلی بنے ہے پچھلے 15 دنوں سے جھوٹی کم بھاری ہے۔ بازار تنظیموں کے اندر سائن کرکے پیغامات بھیجے جا رہے ہیں کہ اروند کیجریوال دہلی کے کاروبار کو برباد کر رہے ہیں۔ ہم پی۔ چدمبرم سے پوچھنا چاہتے ہیں کہ اتر پردیش کے اندر کوئی کورونا نہیں ہے، جب وہاں دکانیں نہیں تھیں تو یہاں کیوں کی گئیں؟ لیکن آج یہی پی چدمبرم پوری طرح بے نقاب ہوچکی ہے۔

کلیں۔ اس لیے دہلی کے عوام اور تاجروں کے مفادات کو مدنظر رکھتے ہوئے وزیر اعلیٰ اروند کیجریوال نے کچھ پابندیوں کو ہٹانے کا فیصلہ کیا ہے اور ایل جی کو منظوری کے لیے تجویز بھیجی تھی۔

بارش اور سرد ہوائیں بڑھائیں گی دہلی کی سردی!

نئی دھلی (ایس این بی)

❖ 30 سے 40 کلومیٹر کی رفتار سے چلیں گی سرد ہوائیں

محکمہ کو دہلی کے لوگوں کو بارش اور تیز سرد ہواؤں کا بھی سامنا کرنا ہوگا۔ محکمہ موسمیات نے تو بارش کا بھی اندیشہ ظاہر کیا ہے۔ راحت کی بات یہ ہے کہ بارش کے باوجود ہفتہ کو یہاں کا کم سے کم درجہ حرارت 7.6 ڈگری سلیسس سے اوپر چڑھ کر 11 ڈگری سلیسس تک پہنچ جائے گا۔ ہفتہ کو زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 19.6 ڈگری سلیسس (معمول سے 2 ڈگری سلیسس کم رہا) کے مقابلے گر کر 16 ڈگری سلیسس رہ جائے گا۔ محکمہ موسمیات کے مطابق ہفتہ کو دہلی میں 30 سے 40 کلومیٹر کی رفتار سے سرد ہوائیں بھی چلیں گی۔ آسمان میں بادل چھائے رہیں گے اور صبح کے وقت کہرا بھی چھایا رہے گا۔ جمعہ کو بھی دہلی کی صبح گھنے کہرے اور کڑاکے کی ٹھنڈ کے ساتھ ہوئی۔ دن میں بھی وقت کے لیے سرد ہواؤں سے راحت ملی لیکن یہ راحت کچھ وقت کے لیے تھی۔ شام ڈھلنے کے ساتھ ہی پھر ٹھنڈ شروع ہوگئی۔ محکمہ موسمیات کے مطابق پورے مہینے کڑاکے کی ٹھنڈ سے راحت نہیں ملنے والی ہے۔ اس کی وجہ پہاڑوں پر جاری برف باری اور اس طرف سے ہوکر آنے والی برفیلی ہوائیں ہیں۔

موت کے اعداد و شمار ڈرا رہے ہیں تو گھٹتی انفیکشن شرح دے رہی ہے راحت

نئی دھلی (ایس این بی)

راجدھانی میں جمعہ کو نئے معاملوں میں جہاں گراوٹ درج کی گئی ہے وہیں اس دوران اموات کے اعداد و شمار میں تیزی کی رپورٹ درج کی گئی۔ حالانکہ شفایاب ہونے والوں کی تعداد میں اضافہ درج کیا گیا۔ انفیکشن کی شرح میں بھی بہتری درج کی گئی۔ دہلی سرکار کی طرف سے جمعہ کو جاری میڈیکل بلیٹن کے مطابق گزشتہ 24 گھنٹوں میں دہلی میں کورونا کے 10 ہزار 756 نئے معاملے سامنے آئے، وہیں 38 لوگوں کی موت ہوئی۔ دہلی میں کورونا انفیکشن کی شرح 18.4 فیصد ہوگئی ہے۔ گزشتہ کچھ دنوں سے دہلی میں کورونا کے معاملوں میں مسلسل گراوٹ درج کی جارہی ہے۔ جمعرات کو انفیکشن کے 12 ہزار 306 نئے معاملے تھے، جو جمعہ کو گھٹ کر 10 ہزار 756 رہ گئے، یعنی نئے معاملوں میں تقریباً ڈیڑھ ہزار کی گراوٹ درج کی گئی ہے۔ یہی نہیں کورونا انفیکشن کی شرح بھی جمعرات کے مقابلے کم ہوئی ہے۔ جمعرات کو دہلی میں کورونا انفیکشن کی شرح 21.48 فیصد تھی، جو جمعرات کو گھٹ کر 18.4 فیصد رہ گئی ہے لیکن 38 لوگوں کی موت پریشانی کا سبب ہے۔ راجدھانی میں مسلسل بڑی تعداد میں بہرن اموات ہو رہی ہیں۔ دہلی میں کورونا متاثر کے اعداد و شمار بھلے ہی بہرن گھٹ رہے ہوں لیکن نئے معاملے ابھی بھی 10 ہزار سے کم نہیں ہوئے ہیں۔ سرکار کے ہیلتھ بلیٹن کے مطابق جمعہ کو 17 ہزار 494 مریض انفیکشن سے شفایاب بھی ہوئے۔ اس سے یہ صاف ہے کہ نئے مریضوں کے مقابلے میں زیادہ مریض انفیکشن سے ٹھیک ہو رہے ہیں۔ راجدھانی میں فی الحال 48 ہزار 494 کورونا متاثر مریض ہوم آئسولیشن میں اپنا علاج کروا رہے ہیں۔ سرگرم کورونا مریضوں کی تعداد 61 ہزار 954 ہے۔ کووڈ انفیکشن سے مرنے والوں کی کل تعداد 25 ہزار 541 تک پہنچ گئی ہے۔ سرگرم کورونا مریضوں کی شرح 3.49 فیصد ہوئی۔ کورونا سے ریکوری شرح 94.05 فیصد ہے۔ متاثر کی کل تعداد 17,71,028 ہوگئی ہے، لیکن اس میں سے اب تک 17 ہزار 494 مریضوں کے ٹھیک ہونے کے بعد اب تک کل 16,83,533 مریض انفیکشن سے شفایاب ہو چکے ہیں۔

> ❑ 24 گھنٹوں میں 10 ہزار 756 نئے معاملے، 38 لوگوں کی موت
> ❑ 48 ہزار 356 کورونا متاثر مریض ہوم آئسولیشن میں

بچوں کے نفسیاتی و جذباتی رویہ میں ہو رہی تبدیلیوں کو سمجھنا ضروری

سروے کی بنیاد پر ماہرین کی مدد سے پیپی نیس نصاب کو اپ ڈیٹ کیا جائے گا: سسودیا

نئی دھلی (ایس این بی)

کورونا وبا کے دوران اسکولوں کی بندش کی وجہ سے نہ صرف بچوں کی پڑھائی کا نقصان ہوا ہے بلکہ وہ ذہنی اور جذباتی طور پر بھی متاثر ہوئے ہیں۔ ان دو سالوں میں بچوں کی دنیا ان کے گھروں میں صرف ایک کمرے تک سمٹ کر رہ گئی ہے۔ لیے عرصے تک اسکولوں سے دور رہنے سے بچوں میں ذہنی تناؤ اور خوف کی کیفیت پیدا ہو رہی ہے۔ اس صورتحال کو سمجھنے اور کورونا کے سبب بچوں پر پڑنے والے اثرات کی تحقیقات کے ساتھ ساتھ اس پر قابو پانے کے لیے دہلی سرکار ایک بڑے پیمانہ پر سروے اور مطالعہ کرنے جا رہی ہے۔ اس سروے کی بنیاد پر ماہرین کی مدد سے دہلی کے مشہور پیپی نیس کریکلم کو اپ ڈیٹ کیا جائے گا تاکہ اسکولوں میں پڑھنے والے بچوں کی ذہنی جذباتی صحت کا خیال رکھا جا سکے۔ اس سلسلے میں نائب وزیر اعلیٰ منیش سسودیا نے جمعہ کو متعلقہ افسران کو ہدایات دیں۔ منیش سسودیا نے کہا کہ گزشتہ دو سال کورونا وبا کی وجہ سے بہت مشکل رہے ہیں اور یہ وقت اسکولی بچوں کے لیے بہت دشوار گذار رہا ہے۔ اسکولوں کی بندش کے باعث بچوں کی پوری دنیا گھروں میں مصور ہو کر رہ گئی ہے۔ کورونا کی وجہ سے بچوں میں خوف اور تناؤ کی صورتحال پیدا ہوگئی ہے۔ بچوں کو معمول پر لانے کے لیے ان کے مزاج کو سمجھنا بہت ضروری ہے۔ اس کے پیش نظر دہلی سرکار نے یہ جاننے کے لیے بڑے پیمانہ پر مطالعہ کرنے کا فیصلہ کیا ہے کہ پچھلے دو سالوں میں بچوں کی ذہنی اور جذباتی حالت میں کیا تبدیلیاں آئی ہیں اور ان کی بحالی کے لیے کیا اقدامات کیے جا سکتے ہیں۔ نائب وزیر اعلیٰ نے کہا کہ خوشی نصاب نے ہمارے اسکولوں میں پڑھنے والے بچوں کی ذہنی اور جذباتی بہبود میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ اس تحقیق کی بنیاد پر ہم ماہرین کی مدد سے نئی سرگرمیاں اور کہانیاں شامل کر کے خوشی نصاب کو اپ ڈیٹ کرنے کے لیے کام کریں گے تاکہ بچے اپنے تناؤ اور خوف وغیرہ کو کنٹرول کر پا سکیں۔

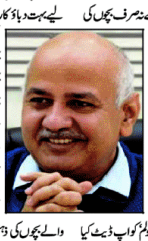

مالی سال کا بجٹ دہلی کے لوگوں کی تمام ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے تیار کیا جائے گا: وزیر خزانہ

نئی دھلی (ایس این بی) دہلی سرکار نے آئندہ مالی سال 23-2022 کے بجٹ کی تیاریاں شروع کر دی ہیں۔ جمعہ کو وزیر خزانہ منیش سسودیا نے افسروں کے ساتھ میٹنگ کر کے بجٹ سے متعلق تیاریوں کا جائزہ لیا۔ وزیر خزانہ نے کہا کہ دہلی کا بجٹ بہت خاص ہوگا اور دہلی کی معیشت اور ترقی کو تیز رفتار دینے کے نقطہ نظر سے بہت اہم ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ یہ بجٹ دہلی کے لوگوں کی ضرورت کو نظر رکھتے ہوئے تیار کیا جائے گا اور تمام دہلی والوں کا اس کا فائدہ ملے گا۔ اس کے ساتھ ساتھ کئی مطالعات کے ذریعہ سرکار کی جانب سے یہ سمجھنے کی کوشش کی جا رہی ہے کہ کورونا کے اس مشکل وقت میں کون سے منصوبہ جات اختیار کیے جائیں، جس سے دہلی کی معیشت کو تقویت ملے گی بلکہ روزگار کے مزید مواقع بھی پیدا ہوں گے۔ نائب وزیر اعلیٰ نے کہا کہ کورونا وبا کی وجہ سے پچھلے دو سالوں میں کاروبار اور معیشت کو کافی نقصان پہنچا ہے۔ اس سال کے بجٹ میں معیشت کو پٹری پر لانے پر خصوصی توجہ دی جائے گی۔ دہلی کا بجٹ صحتی ترقی کے حوالے سے بھی بہت اہم ہوگا۔ اس بجٹ میں کیجریوال سرکار دہلی کو کاروباری مرکز کے طور پر ترقی دینے پر بھی توجہ دے گی۔ منیش سسودیا نے کہا کہ دہلی کے بجٹ 23-2022 میں تعلیم، صحت، بجلی، پینے کے صاف پانی اور تمام بنیادی ضروریات کے شعبوں سمیت عوامی بہبود کی مختلف اسکیموں پر خصوصی توجہ دی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ سرکار دہلی کے لوگوں کی تمام ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے یہ بجٹ تیار کر رہی ہے جس سے انہیں کورونا کے دوران معاشی بحران سے نکلنے میں مدد ملے گی۔

زمین پر قبضہ کرنے کے خلاف 'آپ' کا بی جے پی دفتر پر مظاہرہ

نئی دھلی (ایس این بی) پریدش بی۔ جے پی صدر آدیش گپتا کے ذریعہ اسمی ڈی اسکول کی زمین پر قبضہ کرنے کے خلاف عام آدمی پارٹی نے جمعہ کو بی جے پی دفتر پر مظاہرہ کیا۔ اس موقع پر جنوبی دہلی میونسپل کارپوریشن اور مشرقی دہلی میونسپل کارپوریشن میں بالترتیب لیڈر اپوزیشن پریم چوہان اور منوج تیاگی کی قیادت میں کونسلروں نے پارٹی ہیڈ کوارٹر پر جم کر نعرے بازی کی۔ اس دوران آپ نے آدیش گپتا سے فوراً استعفیٰ کی مانگ کی۔ ان کا کہنا ہے کہ پریدش بی۔ جے پی صدر نے دہلی کے عوام کے ساتھ دھوکہ کیا ہے۔ انہیں اپنے عہدے پر بنے رہنے کا کوئی حق نہیں ہے۔ انہیں فوراً عہدے سے ہٹایا جائے۔ عام آدمی پارٹی کے ایم سی ڈی نجارج رمیش پالھک نے کہا کہ آدیش گپتا نے ذاتی استعمال کے لیے ایم سی ڈی کے اسکول کی زمین پر قبضہ کر لیا ہے۔ انہوں نے اپنے سیاسی اثر و رسوخ کا استعمال کر کے زمین پر اپنا سیاسی دفتر بنا لیا۔ عشی شرما کی بات کہ وہ بچوں سے اسکول چھین کر ان پر غیر قانونی تعمیرات کر رہے ہیں۔ ہائی کورٹ نے خود آدیش گپتا کے خلاف غیر قانونی تعمیرات کے لیے نوٹس جاری کیا ہے۔ مگر آدیش گپتا نے ابھی تک کوئی جواب نہیں دیا ہے۔ ایس ڈی ایم ہی نے ایل جی، لیڈر اپوزیشن پریم چوہان نے کہا کہ کیجریوال سرکار دہلی میں بی جے پی کا اقتدار ہے اور اس پارٹی کے ریاستی صدر آدیش گپتا ہیں۔ چونکہ دہلی بی جے پی کے کنسٹرکٹر ہیں اور ایم سی ڈی کے میئر بھی رہ چکے ہیں۔ انہوں نے اپنے دو اسٹیبل ٹھکرے کے استعمال کر بڑھوتی کی ہے۔ ای ڈی ایم ہی میں اپوزیشن لیڈر منوج تیاگی نے کہا آج ہم کہنا چاہتے ہیں کہ دہلی میں صاف ستھری سیاست کی بات کرنے والی اور قوم پرستی کا سبق پڑھانے والی بی جے پی کی آدیش گپتا دہلی میں جڑ سے جتنی خراب ہو گی تو اس کے درخت بٹھیانیں اور پیچ کیسے ہوں گے؟ آج ہم آدیش گپتا سے استعفیٰ کا مطالبہ کر رہے ہیں۔ دہلی کے لوگوں کو دھوکہ دینے کے الزام میں آدیش گپتا کا استعفیٰ لینا چاہئے اور انہیں فوری طور پر صدر کے عہدے سے ہٹا دیا جانا چاہئے۔

اماموں، موذنوں اور سیکورٹی گارڈوں کی تنخواہ ریلیز کی جائے

دہلی پردیش کانگریس اقلیتی شعبہ کے وفد نے وزیر اعلیٰ اروند کیجریوال دفتر کو سونپا میمورنڈم

نئی دھلی (ایس این بی)

دہلی وقف بورڈ کے تحت آنے والی دہلی کی مساجد کے اماموں، موذنوں اور سیکورٹی گارڈ کی پچھلے 7 مہینوں کی رکی ہوئی تنخواہ دینے کی مانگ کو لے کر دہلی پردیش کانگریس اقلیتی شعبہ کے ایک وفد نے جمعہ کو وزیر اعلیٰ اروند کیجریوال کے دفتر میں میمورنڈم دیا۔ میمورنڈم میں پی سی سی کی مانگ کی گئی کہ ان کی تنخواہ اوور ہیلی کے ذریعہ تنخواہ اضافہ اعلان کے مطابق دی جانی چاہئے۔ اراکین وفد میں پردیش کانگریس اقلیتی شعبہ کے چیئرمین علی مہدی، جواہر لعل چوک، ضلع کانگریس کے صدر مرزا جاوید علی، بابر پردیش کانگریس صدر چودھری زبیر احمد اور قومی منتظم کے صدر محمد بدایت اللہ سمیت مسلم سماج کے کئی معاون بھی شامل تھے۔ ریاستی کانگریس صدر چودھری انل کمار نے کہا کہ دہلی کی مساجد کے اماموں، موذنوں اور سیکورٹی گارڈوں کو تنخواہ دینے کی ذمہ داری دہلی وقف بورڈ کی ہوتی ہے لیکن پچھلے 7 مہینوں سے انہیں تنخواہیں نہیں دی گئی ہے۔ عام آدمی پارٹی کی حامی کانگریس کی طرف سے دہلی کے عوام کے ساتھ دھوکہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وقف بورڈ کی جانبداری کا اندازہ اس سے لگایا جا سکتا ہے کہ وقف بورڈ کی تنخواہ دینے کے لیے ہر مہینے کے آخر میں ہی اماموں، موذنوں اور سیکورٹی گارڈوں کو تنخواہ دی جاتی ہے۔ چودھری انل کمار نے بتایا کہ میمورنڈم میں مساجد کے اماموں سمیت موذنوں اور سیکورٹی گارڈوں کو تنخواہ کو اوور ہیلی کے ساتھ تنخواہ میں اضافہ کی مانگ بھی کی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ 2020 کے اسمبلی انتخابات سے قبل اروند کیجریوال نے اماموں، موذنوں کی تنخواہ بڑھانے کا وعدہ کیا تھا جسے ابھی تک پورا نہیں کیا گیا۔ میمورنڈم میں اماموں کی تنخواہ بڑھا کر 45 ہزار روپے اور موذنوں کی تنخواہ 30 ہزار روپے اور سیکورٹی گارڈوں کی تنخواہ 17 ہزار روپے کرنے کی مانگ رکھی گئی ہے جسے فوراً نافذ کیا جانا چاہئے۔ دہلی پردیش اقلیتی شعبہ چیئرمین علی مہدی نے بتایا کہ اماموں، موذنوں کی اشتراکوں کے متعلق پچھلے سال دہلی کانگریس نے 31 مئی کو پچھلی دہلی سرکار کو میمورنڈم دیا تھا لیکن وزیر اعلیٰ اروند کیجریوال مساجد کے اماموں، موذنوں اور سیکورٹی گارڈوں کو تنخواہ دینے کے معاملے میں پوری طرح غیر حساس ہیں۔ جبکہ کووڈ وبا کے سبب دہلی میں مساجد کے اماموں سمیت سبھی معاون اقتصادی بحران سے جوجھ رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ کو دہلی اسمبلی انتخاب کے وقت کئے گئے اپنے وعدے کو نبھانا چاہئے اور اماموں، موذنوں اور سیکورٹی گارڈوں کی تنخواہ میں اضافہ کر کے فوری طور پر دینا چاہئے۔

دہلی پردیش کانگریس اقلیتی شعبہ کا وفد وزیر اعلیٰ دفتر کے باہر میمورنڈم کو دکھاتے ہوئے (ایس این بی)

امت ماتھر نے عام آدمی پارٹی کا دامن تھاما

نئی دھلی (ایس این بی) منڈکا اسمبلی حلقہ کے معروف وکیل امت ماتھر جمعرات کو عام آدمی پارٹی میں شامل ہو گئے۔ دہلی کابینہ وزیر اور سینئر لیڈر ستیندر جین نے ایڈووکیٹ کمار اور ان کے حامی وکیلوں ساتھیوں دیگر لوگوں کو اپنی رہائش گاہ پر پارٹی کی رکنیت دلائی۔ قابل ذکر ہے کہ ایڈووکیٹ امت ماتھر نے دہلی یونیورسٹی سے ایل ایل بی اور ایل ایل ایم کیا ہے اور وہ گزشتہ 25 سال سے دہلی ہائی کورٹ اور ڈسٹرکٹ کورٹ میں وکالت کر رہے ہیں۔ امت ماتھر کا کنبہ عرصے سے ضرورت مند اور بے سہارا لوگوں کی مدد کر رہا ہے۔ اپنے بزرگوں سے ترغیب لے کر امت ماتھر، ایک سماجی کارکن اور وکیل ہونے کے ناطے، ہمیشہ ضرورت مند لوگوں کی بے لوث مدد کرتے رہے ہیں۔ اپنے سیاسی کیریئر کا آغاز کرتے ہوئے امت ماتھر نے کہا کہ عام آدمی پارٹی واحد پارٹی ہے جو عوام کے درد کو اپنا درد سمجھتی ہے۔

جسولہ سردویہ بال کنیا ودیالیہ میں ویکسی نیشن کیمپ

نئی دھلی (ایس این بی) جسولہ سردویہ بال کنیا ودیالیہ میں اسکول انتظامیہ نے طلبہ و طالبات کو راحت پہنچانے کے مقصد سے اسکول کے اندر ہی ویکسین لگانے کا انتظام کیا ہے۔ اطلاعات کے مطابق دہلی میں کورونا وائرس کے ٹیکے لگانے کا سلسلہ کافی تیزی سے جاری ہے۔ 15 سے 18 سال تک کی عمر کے بچوں کو ویکسین دینے کے اعلان کے بعد اسکولوں و دیگر تعلیمی اداروں میں تعلیم حاصل کرنے والے طلبا کے لیے ویکسین کو لازمی قرار دیا جا رہا ہے۔ جس کو لے کر ریکلس نیشن سینٹر پر طلبہ و طالبات کی کافی بھیڑ دیکھی جا رہی ہے۔ کچھ اسکولوں میں ویکسین لگانے کا بھی انتظام کیا گیا ہے۔ شاہین باغ سے متصل جسولہ کے گورنمنٹ اسکول میں اسکول انتظامیہ نے طلبہ و طالبات کو راحت پہنچانے کے مقصد سے اسکول کے اندر ہی ویکسین لگانے کا انتظام کیا ہے۔ ٹیکہ لگانے کے لیے طلبہ و طالبات صبح سے ہی لائن لگا کر اپنی باری کا انتظار کر رہے تھے۔ شدید ٹھنڈی کی وجہ سے صبح 11 بجے تک تو کم بھیڑ رہی لیکن 12 بجے کے قریب اچانک طلبہ و طالبات کی کافی بھیڑ لگ گئی۔

ایم بی بی ایس کے کونسلنگ کیلئے ایک اور موقع

نئی دھلی (ایس این بی)

گرو گوبند سنگھ اندر پرستھ یونیورسٹی نے نیٹ۔ یو جی 2021 کے والیفائیڈ امیدوار کے لیے ایم بی بی ایس میں اپائی اور کونسلنگ رجسٹریشن کے لیے ایک اور موقع دیا ہے۔ آن لائن اپائی اور کونسلنگ رجسٹریشن کا وقت 22 سے 24 جنوری تک کھلا رہے گا۔ اس میں ایسے والیفائیڈ 2 طرح کے امیدوار فائدہ اٹھا سکتے ہیں، جنہوں نے 1200 روپے جمع کر کے درخواست دی ہے لیکن ایک ہزار روپے جمع کر کے آن لائن کونسلنگ کے لیے رجسٹریشن نہیں کیا ہے، ساتھ ہی جنہوں نے نو 1200 روپے جمع کر کے درخواست کی ہے اور نہ ہی ایک ہزار روپے جمع کر کے آن لائن کونسلنگ کے لیے رجسٹریشن کیا ہے۔ جو اس فلنگ کا متبادل آپشن ہوگا۔ اس بارے میں تفصیلی جانکاری یونیورسٹی کی ویب سائٹ پر مہیا ہے۔

ڈی ایس ای یو میں ابتدائی امتحانات ختم، 8 طلبا علاقائی سطح